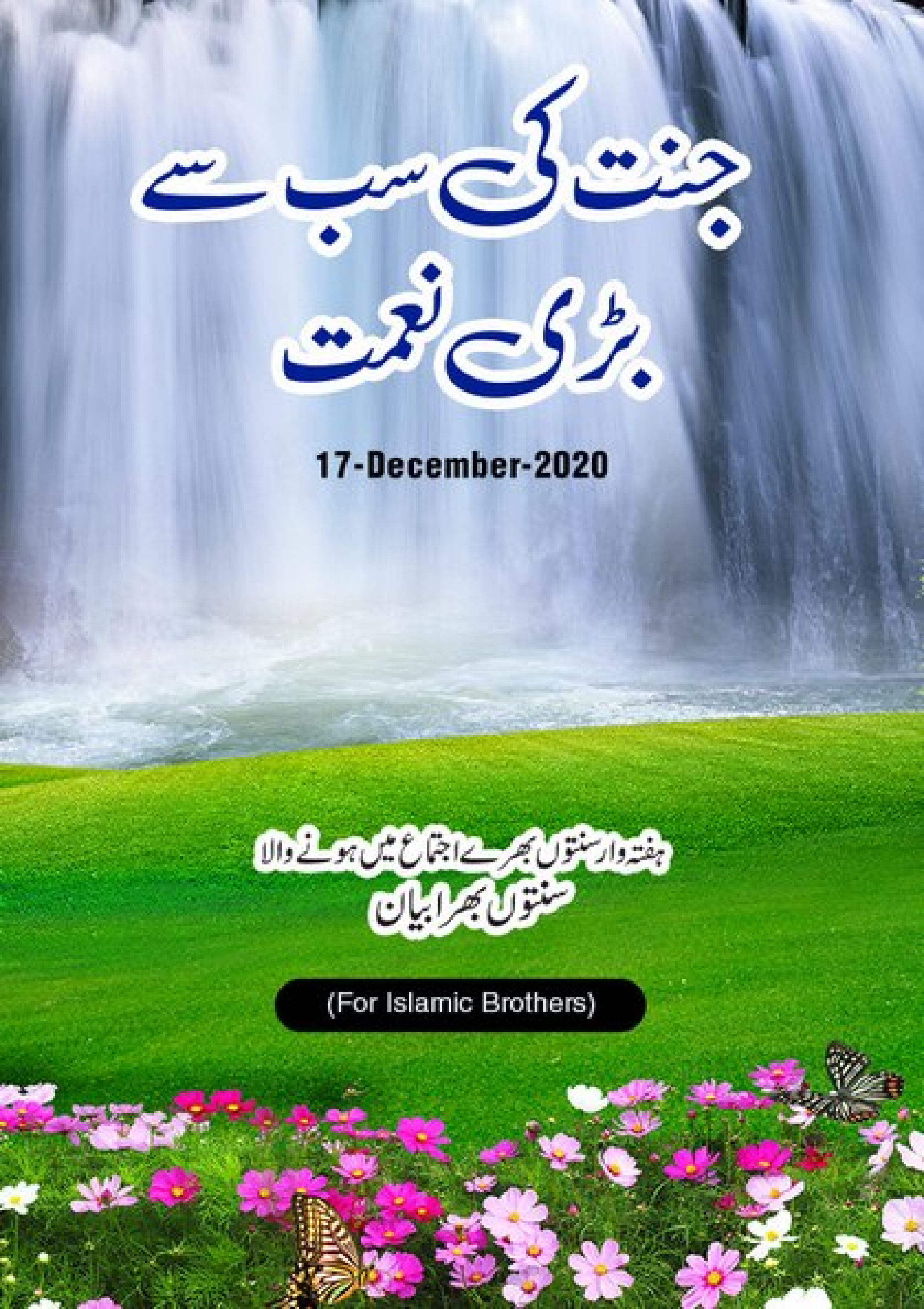

جنت کی سب سے بڑی نعمت

17-December-2020

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا
سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

17 دسمبر 2020 کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

جنت کی سب سے بڑی نعمت

اس بیان میں آپ جان سکیں گے!

- ✿... جنت کی سب سے بڑی نعمت
- ✿... جنتی نعمتوں کا بیان
- ✿... جنت کے درجات
- ✿... 8 جنتوں کے نام

پیشکش

مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ

(شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا نُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتکاف کا ثواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُاللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو مجھ پر ایک دن میں ایک ہزار مرتبہ دُرود شریف پڑھے گا، وہ اُس وقت تک نہیں مرے گا جب تک جنّت میں اپنا مقام نہ دیکھ لے۔ [1]

[1] ...... الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، الترغیب فی اکثر الصلاۃ علی النبی، ۲/۳۲۶، حدیث: ۲۵۹۰

منتظر ہیں جنتیں اس کے لیے ورد ہے جس کا ثنائے مُصْطَفٰے [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثَواب کی خاطِر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نِیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔ [2]

مسئلہ: نیک اور جائز کام میں جتنی اچھی نیتیں زیادہ اتنا ثواب بھی زیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

☆اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ اوّل تا آخر بیان سنئے، ☆پوری توجہ کے ساتھ بیان سننے کی نیّت کیجئے ☆ادب کے ساتھ بیٹھنے کی نیت کیجئے ☆اگر قلم (Pen/ Pencil)، ڈائری آپ کے پاس ہے تو اَہم نکات نوٹ کرنے کی بھی نیّت کر لیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! آج کے بیان کا موضوع ہے "**جنّت کی سب سے بڑی نعمت؟**" جس میں ہم سنیں گے کہ جنت کی تیاری کیسے کی جا سکتی ہے؟ جنت کی سب سے **بڑی نعمت** کون سی ہے؟ چند جنتی نعمتوں کا بیان، جنت کے درجات کی تعداد، جنت کی سب سے بڑی نعمت، جنت میں لے جانے والے اعمال، اس کے علاوہ **اللہ** پاک کی اس عظیم نعمت "**جنّت**" سے متعلق بہت ساری مفید معلومات سننے کی سعادت حاصل کریں

---

[1] ......قبالۂ بخشش

[2] ......معجم کبیر، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

گے۔پورا بیان مکمل توجہ کے ساتھ سننے کی درخواست(Request)ہے۔

اللہ پاک اپنے فضل وکرم سے ہمیں نعمتوں اور راحتوں والے گھر یعنی جنت میں جگہ نصیب فرمائے۔اٰمین

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے!سب سے پہلے جنّتی نعمتوں کے بیان کے بارے میں سنتے ہیں:

کم درجے والا جنّتی:

حضرتِ سَیِّدُنا مُغِیرہ بن شُعْبہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ مَالکِ جنّت، مَحْبُوبِ رَبُّ الْعِزَّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ حضرتِ سَیِّدُنا موسیٰ کَلِیْمُ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے جب اپنے ربّ سے سب سے کم درجے والے جنّتی کے بارے میں سُوال کیا کہ اُس کی منزل کتنی بڑی ہوگی؟ تو **اللہ** پاک نے فرمایا کہ وہ شخص جنّتیوں کے جنّت میں داخل ہونے کے بعد آئے گا تو اُس سے کہا جائے گا کہ **"جنَّت میں داخل ہوجا**۔وہ عرض کرے گا،یارَبّ! کیسے داخل ہوجاؤں؟ حالانکہ لوگ اپنے مَحلّات میں چلے گئے اورانھوں نے اپنے مرتبوں اور منصبوں پر قبضہ کرلیاہے۔**اللہ** پاک فرمائے گا کہ کیا تم اِس بات پر راضی ہو کہ تمہیں جنت میں دنیا کے کسی بادشاہ جتنی نعمتیں دے دی جائیں۔؟ وہ عرض کرے گا یارب!میں راضی ہوں۔**اللہ** پاک اُس سے فرمائے گا، تیرے لئے وہی ہے اور اُس کی مِثْل اوراُس کی مِثْل اور اُس کی مِثْل،(رب رحیم کا کلام جاری تھا کہ)وہ پانچویں بارمیں بول اُٹھے گا اے میرے رب! میں راضی ہوں۔ رب کریم فرمائے گا یہ

بھی تیرے لیے اور اس جیسا دس گُنا مزید بھی لے لو اور اس کے علاوہ ہر وہ چیز جو تیرے دل کو اچھی لگے اور تیری آنکھوں کو پسند ہو۔(اب وہ شخص) عرض کرے گا اے میرے ربّ! میں راضی ہوں۔ پھر حضرتِ سَیِّدُنا موسیٰ کَلِیْمُ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے سب سے اعلیٰ دَرَجے والے جنّتی کے بارے میں سُوال کیا تو **اللہ** پاک نے فرمایا: یہ وہ لوگ ہیں جن کو میں نے پسند کرلیا اور اِن کی عزّت وکَرامت پر میں نے اپنے دستِ قدرت سے مُہر لگادی اُن کے لیے وہ نعمتیں ہیں جنہیں نہ کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے سُنا اور نہ ہی کسی اِنسان کے دِل پر اِس کا خیال گزرا۔ رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا ان نعمتوں کی تصدیق قرآن پاک کی اس آیت میں ہے:

فَلَا تَعۡلَمُ نَفۡسٌ مَّاۤ اُخۡفِیَ لَهُمۡ مِّنۡ قُرَّةِ اَعۡیُنٍ ۚ (پ۲۱، السجدۃ:۱۷)

ترجمۂ کنزالایمان: تو کسی جی کو نہیں معلوم جو آنکھ کی ٹھنڈک اُنکے لیے چھپا رکھی ہے۔[1]

ایمان پہ دے موت مدینے کی گلی میں
مدفن مِرا محبوب کے قدموں میں بنادے
اللہ کرم اِتنا گنہ گار پہ فرما
جنّت میں پڑوسی مِرے آقا کا بنا دے
دیتا ہوں تجھے واسطہ میں پیارے نبی کا
اُمّت کو خدایا رہِ سنّت پہ چلا دے[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جنّت کے درجے:

---

[1] ......مسلم، کتاب الایمان، باب ادنی اھل الجنۃ منزلۃ فیھا، حدیث ۱۸۹، ص۱۱۸

[2] ......وسائلِ بخشش (مُرمم)، ص۱۱۲

حضرت عُبادہ بن صامت رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ سرکارِ مکّہ مکرّمہ، سردارِ مدینہ مُنوَّرہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جنّت میں 100 درجے ہیں ہر دو درجوں میں آسمان وزمین جتنا فاصلہ ہے اور فِردَوس سب سے بلند دَرَجہ ہے۔ اُسی سے جنّت کے 4 دریا بہہ رہے ہیں اور اُس کے اُوپر عَرْش ہے لہٰذا جب تم اللہ پاک سے سُوال کرو تو فردوس کا سُوال کرو۔[1]

میری سرکار کے قدموں میں ہی اِن شآءَ اللہ　　میرا فردوس میں عطّار ٹھکانا ہو گا[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جنّت الفردوس کس کے لیے ہے:

حدیثِ مبارکہ میں اپنے رب کریم سے جنت الفردوس مانگنے کا ارشاد فرمایا گیا کہ اپنے رب سے مانگو تو جنت الفردوس مانگو یہ سب سے اعلیٰ جنت ہے آیئے سنتے ہیں کہ اس جنت میں کیا ہے اور یہ کن کے لیے ہے

پارہ 16، سُورۂ کہف کی آیت نمبر 107 میں اِرشاد ہوتا ہے:

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾ (پ۱۶، الکھف: ۱۰۷ تا ۱۰۸)

ترجمۂ کنزالایمان: بیشک جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے فردوس کے باغ ان کی مہمانی ہے۔ وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے ان سے جگہ بدلنا نہ چاہیں گے۔

تفسیر صراط الجنان میں ہے: دنیا میں اللہ پاک پر ایمان لانے والوں اور اس کی

---

[1] ......جامع الترمذی، کتاب صفۃ الجنۃ، باب ماجاء فی....الخ، الحدیث ۲۵۳۹، ۲۳۸/۴

[2] ......وسائلِ بخشش (مُرمم)، ص ۱۸۵

رضا کی خاطر اچھے اعمال کرنے والوں کے لیے **اللہ** پاک نے مہمانی کا اِنتِظام جَنَّتُ الْفِرْدَوس میں فرمایا ہے۔[1]

حضرتِ سیِّدُنا کَعبُ الْاحبار رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا اِرشَاد ہے: "جنّتُ الفردوس خاص اُس شخص کے لیے ہے جو نیکی کا حکم دے اور بُرائی سے منع کرے۔"[2]

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیتِ کریمہ اور حدیثِ مبارکہ ہماری رہنمائی کرتی ہے جس جنت الفردوس کے سوال کرنے کا حکم پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا ہے وہ نیک اعمال کے بدلے میں ملے گی، نیکی کی دعوت دینے اور برائی سے منع کرنے میں ملے گی۔

قربان جایئے میرے شیخ طریقت امیر اہل سنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی ذات پر جنہوں نے دعوتِ اسلامی کو مقصد ہی یہ دے دیا کہ **مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے ان شاءاللہ** گویا خود بھی نیکی کرنی ہے اور دوسروں کو بھی نیک بنانا اور گناہوں سے بچا کر اللہ کے راہ کی طرف لے جانا ہے اور یہی حدیثِ مبارکہ کا مفہوم ہے کہ جنت الفردوس اس شخص کے لیے ہے جو نیکی کی دعوت دے اور برائی سے منع کرے۔ تو آیئے دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہو جایئے یہ آپ کو دنیا میں نیکی کے کاموں میں لگا کر آخرت میں جنت الفردوس کا مہمان بنادے گی۔

جنَّت کی دُعا:

---

[1] ...... تفسیر کبیر، الکھف، تحت الآیۃ: ۱۰۷، ۷/ ۵۰۲، روح البیان، الکھف، تحت الآیۃ: ۱۰۷، ۵/ ۳۰۵، ملخصاً

[2] ...... تنبیہ المغترین، ص ۲۳۶

آیئے سنتے ہیں کہ جنت کی دعا مانگنے والے کے لیے خود جنت کیا دعا مانگتی ہے۔

حضرت سَیِّدُنا اَنَس بن مَالِک رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ نبیوں کے سُلطان، سردارِ دو جہان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے تین(3) مرتبہ **اللہ** پاک سے جَنّت کا سُوال کیا تو جَنّت دُعا کرتی ہے کہ **یااللہ** اِس کو جَنّت میں داخل کر دے اور جس شخص نے تین(3) مرتبہ دوزخ سے پناہ مانگی تو دوزخ دُعا کرتی ہے کہ **یااللہ** اسے آگ سے پناہ میں رکھ۔[1]

عفْو کر اور سدا کے لیے راضی ہو جا گر کرم کر دے تو جَنّت میں رہوں گا یاربّ

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شعر کی وضاحت: اے رب کریم تو ہمارے گناہوں کو معاف فرما کر ہم سے سدا کے لیے راضی ہو جا اگر تو راضی ہو گیا تو جنت میرا ٹھکانہ ہو جائے گا۔

قرآن پاک میں بھی جنت کی نعمتوں کو بیان کیا گیا ہے: پارہ 27 سُوۡرَۃُ الرَّحۡمٰن آیت نمبر 56 تا 58 میں ارشاد ہوتا ہے:

فِیۡهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرۡفِ ۙ لَمۡ یَطۡمِثۡهُنَّ اِنۡسٌ قَبۡلَهُمۡ وَ لَا جَآنٌّ ۚ﴿۵۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ کَاَنَّهُنَّ الۡیَاقُوۡتُ وَ الۡمَرۡجَانُ ﴿۵۸﴾ (پ۲۷، الرحمن: ۵۶تا۵۸)

ترجمۂ کنزالایمان: ان بچھونوں پر وہ عورتیں ہیں کہ شوہر کے سِوا کسی کو آنکھ اُٹھا کر نہیں دیکھتیں ان سے پہلے انہیں نہ چُھوا کسی آدمی اور نہ جنّ نے تو اپنے ربّ کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے گویا وہ لعل اور یاقوت اور مونگا ہیں۔

---

[1] ......ترمذی، کتاب صفة الجنة، باب ماجاء فی....الخ، ۲۵۷/۴ حدیث: ۲۵۸۱

تفسیر صراط الجنان میں ہے جس کا مفہوم کچھ یوں ہے: جنتوں کے محلات میں جنّتی مَردوں کے لئے ایسی پاکباز بیویاں ہوں گی جو اپنے شوہر کے علاوہ کسی اور کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھیں گی اور ان میں سے ہر ایک اپنے شوہر سے کہے گی: مجھے اپنے ربِّ کریم کی عزت و جلال کی قسم! جنت میں مجھے کوئی چیز تجھ سے زیادہ اچھی معلوم نہیں ہوتی، اس خدائے پاک کی حمد ہے جس نے تمہیں میرا شوہر بنایا اور مجھے تمہاری بیوی بنایا۔ اور وہ بیویاں حورِ عین ہیں کہ جنہیں جنت میں پیدا کیا گیا ہے اسی وجہ سے اُنہیں اُن کے جنتی شوہروں کے علاوہ نہ کسی آدمی اور جن نے چھوا نہ ہو گا۔ بعض مفسرین کے نزدیک بیویوں سے مراد دنیا کی عورتیں ہیں، انہیں دوبارہ کنواریاں پیدا کیا جائے گا اور اس پیدائش کے بعد انہیں ان کے شوہروں کے علاوہ کسی اور نے نہ چھوا ہو گا۔[1] اور وہ جنتی حوریں صفائی اور خوش رنگی میں لعل اور مونگے پتھر کی طرح ہیں۔[2] کہ جس جس طرح وہ اپنے رنگ اور بناوٹ میں بہت خوبصورت ہیں اسی طرح یہ بھی بہت زیادہ خوبصورت ہوں گی۔

جنّتی حوروں کی صفائی اور خوش رنگی

حضرت **عبداللہ** بن مسعود رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے، تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا "جنتی عورتوں کی پنڈلیوں کی سفیدی ستر جوڑوں کے نیچے سے نظر آئے گی یہاں تک کہ پنڈلیوں کا گودا بھی نظر آئے گا اور یہ اس لئے کہ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: **كَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوْتُ وَ الْمَرْجَانُ** اور یاقوت ایک ایسا پتھر ہے کہ

---

[1] ...... روح البیان، الرحمٰن، تحت الآیۃ: ۵۶، ۹/ ۳۰۷-۳۰۸، خازن، الرحمٰن، تحت الآیۃ: ۵۶، ۴/ ۲۱۴، ملتقطاً

[2] ...... مدارك، الرحمٰن، تحت الآیۃ: ۵۸، ص۱۱۹۶

اگر اس میں دھاگہ ڈال کر باہر سے دیکھنا چاہو تو دیکھ سکتے ہو۔[1]

جنت کی حُوریں کیسی ہوں گی؟

صدرالشریعہ، بدرالطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ احادیث کے مضامین کو بیان کرتے ہوئے بہارِ شریعت حصہ 1، میں لکھتے ہیں: اگر حُور اپنی ہتھیلی زمین و آسمان کے درمیان نکالے تو اُس کے حُسْن کی وجہ سے مخلوق فِتنہ میں پڑ جائے اور اگر اپنا دوپٹّا ظاہِر کرے تو اُس کی خُوبصُورتی کے آگے آفتاب ایسا ہو جائے جیسے آفتاب کے سامنے چَرَاغ۔ اور جنّتی سب ایک دل ہونگے، انکے آپس میں کوئی اِختلاف و بُغض نہ ہو گا۔ ان میں ہر ایک کو حُورِعین میں کم سے کم دو بِیبِیاں (بیویاں) ایسی ملیں گی کہ 70،70 جوڑے پہنے ہونگی، پھر بھی اِن لِباسوں اور گوشت کے بَاہَر سے اُن کی پِنڈلیوں کا مَغز دِکھائی دے گا، جیسے سفید شیشے میں شَرَابِ سُرخ دِکھائی دیتی ہے۔ آدمی اپنے چہرے کو اس کے رُخسار میں آئینہ سے بھی زیادہ صاف دیکھے گا، مرد جب اس کے پاس جائیگا، اُسے ہر بار کنواری پائیگا مگر اُس کی وجہ سے مرد و عورت کسی کو کوئی تکلیف نہ ہو گی۔ جنّت کی عورت 7 سَمُندروں میں تُھوکے تو وہ شہد سے زیادہ شیریں ہو جائیں۔ جب کوئی بندہ جنّت میں جائیگا تو اُس کے سِرہانے اور پاؤں کی طرف میں دو حُورَیں نہایت اچھی آواز سے گائیں گی مگر اُن کا گانا شیطانی آلاتِ موسیقی نہیں بلکہ **اللہ** پاک کی حَمد و پاکی ہو گا وہ ایسی خُوش آواز ہوں گی کہ مخلوق نے ویسی آواز کبھی نہ سُنی ہو گی اور یہ بھی گائیں گی کہ ہم ہمیشہ رہنے والیاں ہیں کبھی نہ مریں گی، ہم چین والیاں ہیں کبھی تکلیف میں نہ پڑیں گی، ہم راضی ہیں ناراض نہ ہوں گی۔ مُبارک باد اُس کے لئے جو ہمارا اور ہم

---

[1] ......ترمذی، کتاب صفۃ الجنۃ والنار، باب فی صفۃ نساء اھل الجنۃ، ۲۳۹/۴، الحدیث: ۲۵۴۱

اس کے ہوں، ادنیٰ جنّتی کے لئے 80 ہزار خادم اور 72 ہزار بیویاں ہوں گی۔[1]

فرما کے شفاعت مِری اے شافعِ محشر! دوزخ سے بچا کر مجھے جنت میں بسانا[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جنت کی نَہریں

جنّت میں چار دریا ہیں ایک پانی کا، دوسرا دُودھ کا، تیسرا شہد کا، چوتھا شَراب کا، پھر اِن سے نہریں نکل کر ہر ایک کے مَکان میں جاری ہیں۔ وہاں کی نہریں زمین کھود کر نہیں بلکہ زمین کے اوپر رَواں ہیں، نہروں کا ایک کنارہ موتی کا دُوسرا یاقُوت کا ہے اور اِن نہروں کی زمین خالِص مُشک کی ہے۔[3]

جنّتیوں کے لِباس نہ پُرانے ہوں گے نہ اُن کی جوانی فنا ہو گی۔ جنّت میں نیند نہیں کہ نیند ایک قسم کی مَوت ہے اور جنّت میں مَوت نہیں۔ جنّتی جب جنّت میں جائیں گے ہر ایک اپنے اَعْمال کی مِقْدار سے مرتبہ پائے گا اور اُس کے فضل کی حد نہیں۔ پھر اُنہیں دُنیا کے ایک ہفتہ کی مِقْدار کے بعد اِجازت دی جائے گی کہ اپنے پَرْوَرْدْگار جَلَّ جَلَالُہ کی زِیارَت کریں، عرشِ الٰہی ظاہر ہو گا اور اللہ پاک جنّت کے باغوں میں سے ایک باغ میں تجلّی فرمائے گا اور اُن جنّتیوں کے لیے مِنبر بچھائے جائیں گے، نُور کے منبر، مَوتی کے منبر، یاقوت کے منبر، زَبرجَد کے منبر، سونے کے منبر، چاندی کے منبر اور جنتیوں میں سب

---

[1] ...... بہارِ شریعت، حصہ ۱، ص ۷۹، ۸۴، بتغیر قلیل

[2] ...... وسائلِ بخشش مُرمم، ص ۳۵۴

[3] ...... الترغیب والترہیب، کتاب صفۃ الجنۃ والنار، فصل فی انھار الجنۃ، الحدیث ۵۷۳۴/۳۵، ج ۴، ص ۳۱۵

سے کم درجے والے مُشک و کافور کے ٹیلے پر بیٹھے گا اور اُن میں ادنٰی کوئی نہیں کہ ہر ایک جنتی اپنے گمان میں کرسی والے کو اپنے سے بڑا گمان نہیں کریں گے اور اللہ پاک کا دیدار ایسا صاف ہو گا جیسے سورج اور چودھویں رات کے چاند کو ہر ایک اپنی اپنی جگہ سے دیکھتا ہے کہ ایک کا دیکھنا دوسرے کے لیے رُکاوٹ نہیں اور اللہ پاک ہر ایک پر تَجَلّی فرمائے گا ان میں سے کسی کو فرمائے گا: اے فُلاں بِن فُلاں! تجھے یاد ہے، جِس دن تُو نے ایسا ایسا کیا تھا؟ اُسے دُنیا کے بعض گُناہ یاد دِلائے گا، بندہ عرض کرے گا: یا ربّ! کیا تُو نے مجھے بخش نہ دیا؟ فرمائے گا: ہاں! میری مَغفِرَت کی کُشادگی ہی کی وجہ سے تُو اِس مرتبے کو پہنچا، وہ سب اِسی حالت میں ہونگے کہ بادل چھائے گا اور اُن پر ایسی خُوشبُو برَسائے گا کہ اُس جیسی خُوشبُو لوگوں نے کبھی نہ پائی تھی اور اللہ پاک فرمائے گا کہ جاؤ اُس کی طرف جو مَیں نے تُمہارے لئے عزّت تیّار کر رکھی ہے، جو چاہو لو، پھر لوگ ایک بازار میں جائیں گے جِسے ملائکہ گھیرے ہوئے ہیں۔ اُس میں وہ چیزیں ہوں گی کہ اُن کی مِثل نہ آنکھوں نے دیکھی نہ کانوں نے سُنی اور نہ ہی دلوں پر اُن کا خَطرہ گُزرا۔ اُس میں سے جو چیز چاہیں گے اُن کے ساتھ کر دی جائے گی اور خرید و فروخت نہ ہو گی، جَنّتی اُس بازار میں ایک دوسرے سے ملیں گے۔ چھوٹے مرتبے والا بڑے مرتبے والے کو دیکھے گا اُس کا لِبَاس پسند کرے گا، ابھی گفتگو ختم بھی نہ ہو گی کہ خیال کرے گا کہ میرا لِبَاس اِس سے اچھا ہے اور یہ اِس وجہ سے ہے کہ جَنّت میں کسی کے لیے غم نہیں۔ پھر وہاں سے اپنے اپنے مکانوں کو واپس آئیں گے۔ اُن کی بیویاں استقبال کریں گی، مبارکباد دے کر کہیں گی کہ آپ واپسی پر اس قدر حسین ہو کر پلٹے ہیں کہ ہمارے پاس سے جانے پر ایسے حسین نہ تھے، جواب

دیں گے کہ پَرْوَرْدگار کے حضور ہمیں بیٹھنا نصیب ہوا تو ہماری خوبصورتی کا بڑھ جانا ہی ہمارے لائق تھا۔

جَنّتی ایک دوسرے سے مِلنا چاہیں گے تو ایک کا تَخْت دُوسرے کے پاس چلا جائے گا اور ایک رِوَایَت میں ہے کہ اِن کے پاس نہایت اعلیٰ درجے کی سُوَاریاں اور گھوڑے لائے جائیں گے اور اُن پر سُوَار ہو کر جہاں چاہیں گے، جائیں گے۔ سب سے کم دَرَجے کا جو جَنّتِی ہے، اُس کے باغات اور بیبیاں اور نَعیم و خُدّام اور تخت ہزار (1000) برس کی مُسافَت تک ہوں گے اور اُن میں **اللہ** پاک کے نزدیک سب میں مُعَزَّز وہ ہے جو **اللہ** پاک کے وجہِ کریم کے دِیدار سے ہر صُبح و شام مُشَرَّف ہو گا۔ جب جَنّتی جَنّت میں جائیں گے تو **اللہ** پاک اُن سے فرمائے گا: "کچھ اور چاہتے ہو جو تم کو دُوں" عَرض کریں گے: تُو نے ہمارے چہرے روشن کئے، جَنّت میں داخِل کیا، جَہَنَّم سے نَجات دِی، اُس وقت پردہ کہ مخلوق پر تھا، اُٹھ جائے گا تو دیدارِ الٰہی سے بڑھ کر اُنہیں کوئی چیز نہ ملی ہو گی۔ (1)

جَنّت میں آقا کا پڑوسی بن جائے عطار الٰہی
مولیٰ از پئے قطبِ مدینہ یااللہ میری جھولی بھر دے (2)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے جنت کی نعمتوں کا تذکرہ سنا کہ ہمارے رب کریم نے اپنے بندوں کے لیے کس قدر عظیم الشان نعمتوں کا انتظام فرمایا ہے۔ **اللہ**

---

(1) ...... بہارِ شریعت، ص ۸۲/۸۶، بتغیر قلیل

(2) ...... وسائلِ بخشش مُرمّم، ص ۱۲۳

ہمارا خاتمہ ایمان پر فرمائے اور ہمیں ان نعمتوں سے حصہ عطا فرمائے آیئے جس جنت میں یہ نعمتیں ہیں اس کی قسمیں سنتے ہیں کہ جنتیں کتنی ہیں

آٹھ جنتوں کے اَسماء:

حضرت عبداللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے ایک روایت یہ ہے کہ جنتیں آٹھ (8) ہیں اوران کے نام یہ ہیں (1) دارُ الجلال۔(2) دارُ القرار۔(3) دارُ السّلام۔(4) جنتِ عدن۔(5) جنتِ مَاْوٰی۔(6) جنتِ خُلد۔(7) جنتِ فِردوس۔(8) جنتِ نَعیم۔ [1]

جنتِ عدن اور اس کی نعمتیں:

اللہ پاک نے جنتِ عدن کو اپنے دستِ قدرت سے پیدا فرمایا، اس کی ایک اینٹ سفید موتی کی، ایک سرخ یاقُوت کی اور ایک سبز زبرجد کی ہے، مُشک کا گارا ہے، اس کی گھاس زعفران کی ہے، موتی کی کنکریاں اور عنبر کی مٹی ہے۔ [2] اور ایک روایت کے مطابق ”جب اللہ پاک نے جنتِ عدن کو پیدا فرمایا تو اس میں وہ چیزیں پیدا فرمائیں جنہیں نہ کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سُنا اور نہ کسی انسان کے دل میں ان کا خیال آیا۔ پھر اللہ پاک نے جنتِ عدن سے فرمایا ”مجھ سے کلام کر۔ اس نے کہا ”قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ“ بیشک ایمان والے کامیاب ہوگئے۔ [3]

جنت کی سب سے بڑی نعمت

جنت کی نعمتوں میں سے سب سے بڑی نعمت یہ ہوگی کہ اللہ پاک جنتیوں سے

---

[1] ...... روح البیان، الصف، تحت الآیۃ: ۱۲، ۹/ ۵۰۸

[2] ...... ابن ابی دنیا، صفۃ الجنۃ، ۶/ ۳۱۹، الحدیث: ۲۰

[3] ...... معجم الاوسط، باب الالف، من اسمہ احمد، ۱/ ۲۱۵، الحدیث: ۷۳۸

راضی ہو گا۔ کبھی ناراض نہ ہو گا۔ اور **اللہ** کی رضا سب سے بڑی ہے۔ [1]

یہ نعمت تمام نعمتوں سے اعلیٰ اور **عاشقانِ الٰہی کی سب سے بڑی تمنا** ہے۔ **اللہ** پاک کی رضا اور ربِّ کریم کا دیدار کسی عمل کا بدلہ نہ ہو گا بلکہ یہ خاص ربِّ رحیم کا عطیہ ہو گا۔ ”اللہ پاک ہمیں اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے صدقے میں اس سے حصہ عطا فرمائے“ آمین

تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ ”جب جنتی جنت میں داخل ہو جائیں گے تو **اللہ** پاک فرمائے گا کہ ”کیا تم کچھ اور چاہتے ہو جو تمہیں دوں؟“ تو وہ عرض کریں گے ”تو نے ہمارے چہرے روشن کئے؟ تو نے ہمیں جنت میں داخل فرمایا؟ اور تو نے ہمیں جہنم سے نجات دی“ تو اللہ پاک پردہ اٹھادے گا اور جنتیوں کو اپنے رب کی طرف نظر کرنے سے زیادہ محبوب کوئی نعمت عطا نہیں کی جائے گی۔ پھر پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی: لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَ زِیَادَةٌؕ (پ۱۱، یونس:۲۶) ترجمہ کنز الایمان: بھلائی والوں کے لیے بھلائی ہے اور اس سے بھی زائد۔ [2]

اے جنت کے طلبگار عاشقانِ رسول: ہم نے جنت کی نعمتوں کو تذکرہ سنا آٹھوں جنتوں کے نام سنے اور جنت کی سب سے بڑی نعمت کے بارے میں سنا۔ یقیناً ایسی نعمتوں کو سن کر انسان کا دل اُسے پانے اور اس کی طرف جلدی جانے کی خواہش کرتا ہے۔ اور کیوں نہ ہو کہ جنت کی طرف جلدی کرنے کا حکم **اللہ** پاک نے ہمیں دیا ہے۔ سورہ آلِ عمران آیت نمبر 133 میں ارشاد ہوتا ہے

وَ سَارِعُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ | ترجمۂ کنز الایمان: اور دوڑو اپنے رب کی بخشش

---

[1] ......خازن، التوبة، تحت الآیة: ۷۲، ۲/ ۲۶۱

[2] ......مسلم، کتاب الایمان، باب اثبات رؤیة المؤمنین فی الآخرة ربھم، ص ۱۱۰، حدیث: ۱۸۱

عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿۱۳۳﴾ (پ۴، آل عمران: ۱۳۳)

اور ایسی جنت کی طرف جس کی چوڑان میں سب آسمان وزمین آجائیں پرہیز گاروں کے لیے تیار رکھی ہے۔

تفسیر صراط الجنان میں ہے کہ گناہوں سے توبہ کرکے، **اللہ** پاک کے فرائض کو ادا کرکے، نیکیوں پر عمل پیرا ہوکر اور تمام اعمال میں اخلاص پیدا کرکے اپنے رب کریم کی بخشش اور جنت کی طرف جلدی کرو۔ گویا کہ جنت میں جانا ہے تو اپنے گناہوں سے توبہ کرنی ہوگی، **اللہ** کے فرائض کو ادا کرنا ہوگا، نیکیوں پر عمل کرنا ہوگا اور اپنی نیکیوں کو خالص **اللہ** پاک کے لیے کرنا ہوگا کیونکہ جنت کو حاصل کرنا آسان نہیں بلکہ ایک مشکل معاملہ ہے حدیثِ مبارکہ میں ہے رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

جہنم کو خواہشات سے ڈھانپ دیا گیا اور جنت کو ناگوار چیزوں سے ڈھانپ دیا گیا ہے۔[1]

یعنی جنت کو حاصل کرنے کے لیے نفس کو راحت دلانے والی چیزوں سے بچنا ہوگا کیونکہ وہ چیزیں انسان کو ناگوار ہوتی ہیں جیسے گھر میں بیٹھنا آسان اور راہِ خدا میں نکلنا مشکل کام ہے، فجر کے وقت سونا آسان اور اٹھ کر مسجد میں باجماعت نماز ادا کرنا مشکل کام ہے، گناہ کے کام کرنا آسان اور گناہوں سے خود کو بچانا مشکل کام ہے۔ تو جنت پانے کے لیے ہمیں اپنے آپ کو **اللہ** پاک کی رضا کے کاموں میں لگانا ہوگا تبھی ان شاء اللہ جنت ہمارا ٹھکانہ ہوگا۔

آئیے اب ہم ان اعمال کے بارے میں چند واقعات سنتے ہیں جو بزرگانِ دین کے

[1] ......بخاری

جنت میں داخلے کا سبب بنے:

1...امیرُالْمُؤمنین، خلیفۃُ الْمُسْلِمِیْن حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عَنْہ کو خواب میں دیکھ کر عرض کی گئی کہ آپ اپنی زبان کے بارے میں ہمیشہ فرمایا کرتے تھے کہ اس نے مجھے تباہی کی جگہوں پر پہنچادیا، فَمَا ذَا فَعَلَ اللّٰہُ بِكَ یعنی تو **اللہ** پاک نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ ارشاد فرمایا: ”میں نے اس زبان کے ساتھ کلمہ طیبہ پڑھا پس **اللہ** پاک نے مجھے جنت میں داخل فرمادیا۔“

مدفن ہو عطا میٹھے مدینے کی گلی میں　　لِلّٰہ پڑوسی مجھے جنت میں بنالو [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب !　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

حکایت سے حاصل ہونے والے مدنی پھول

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! واقعی غلط چلنے والی زبان انسان کو نہ صرف دنیا میں پریشان کرتی ہے بلکہ آخرت میں بھی وبالِ جان بن کر جہنم کا سامان بن جاتی ہے اور اگر اسی زبان کو ہم جھوٹ، غیبت، چغلی سے بچا کر اللہ کریم اور اس کے حبیب دل نشیں صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ذکر سے تر رکھیں تو یہ ہمارے جنت میں جانے کا سبب بن سکتی ہے۔ یہی زباں ہے کہ جب یہ ٹیڑھی چلتی ہے تو کسی کو برا بھلا کہہ کر سامنے والے کو طیش میں لاکر کئی جانوں کے قتل کا سبب بن جاتی ہے اور یہی زباں ہے جو میٹھے الفاظ بولنے سے کئی لوگوں کو آپس میں ملادیتی ہے۔ ٹوٹے ہوئے دلوں کو جوڑ دیتی ہے، یہی زبان بھائی کی ناراضی کا سبب بن جاتی ہے اور یہی زبان بھائیوں کو وقتِ موت تک ساتھ ملائے رکھتی ہے۔ اسی زبان کے میٹھے بول ہیں جو سخت سے سخت دل کو نرم کر دیتے ہیں

[1] ...... وسائلِ بخشش، ص ۳۰۸

اور یہی زبان ہے کہ جس سے نکلنے والے جملے اپنے رب کو ناراض کر دیتے ہیں۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! زبان کا **قفل مدینہ** لگانے یعنی اپنے آپ کو فضول باتوں سے بچانے ہی میں عافیت ہے۔ خاموشی کی عادت ڈالنے کے لیے کچھ نہ کچھ گفتگو لکھ کر یا اشارے سے کر لیا کرنا بے حد مفید ہے۔

مشہور مفسر قرآن حکیم الامت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے فرمان کا مفہوم ہے "جو شخص زبان کا بے باک ہو، ہر بھلی بری بات بے دھڑک منہ سے نکال دیتا ہو، سمجھ لو اس کا دل سخت ہے، اس میں حیا نہیں۔ سختی وہ درخت ہے جس کی جڑ انسان کے دل میں ہے اور اس کی شاخ دوزخ میں ہے ایسے بے خوف انسان کا انجام یہ ہوتا ہے کہ وہ اللہ و رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں بھی بے ادب ہو کر کافر ہو جاتا ہے۔" شیخ طریقت، امیر اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فضول گوئی سے بچنے کا ذہن دیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے میں 46 نمبر 46 میں فرماتے ہیں: کیا آج آپ نے **زبان کو فضول اِستعمال** (یعنی وہ گفتگو جس سے دِینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لیے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟ (زہے نصیب! روزانہ کم از کم 4 بار لکھ کر اور کم از کم 3 بار اِشارے سے گفتگو اور ہر ماہ کی پہلی پیر شریف یومِ قفلِ مدینہ منانے کی سعادت حاصل ہو۔)

2... حضرت سیِّدُنا سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عَنْہ حضرت سیِّدُنا **عبداللہ** بن سَلَام رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے ملے اور فرمایا: "اگر تم مجھ سے پہلے انتقال کر جاؤ تو پیش آنے والے حالات سے مجھے آگاہ کرنا اور اگر میں پہلے فوت ہو گیا تو میں تمہیں آگاہ کروں گا۔" چنانچہ

حضرت سیِّدُنا سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عَنْہ کا انتقال پہلے ہو گیا تو حضرت سیِّدُنا عبداللہ بن سَلَام رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے انہیں خواب میں دیکھ کر پوچھا: "اے ابو عبد اللہ! کیسے ہیں؟" جواب دیا: "خیریت سے ہوں۔" پھر پوچھا: "آپ نے کون سا عمل افضل پایا؟" حضرت سیِّدُنا سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے فرمایا: "میں نے تَوَکُّل کو بہت عمدہ پایا۔"[1]

حکایت سے حاصل ہونے والے مدنی پھول:

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! حضرت سلیمان فارسی کا خواب ہمیں اپنے رب سے توکل کے انتخاب کا درس دیتا ہے کہ ہم اپنے تمام معاملات **اللہ** پاک کے سپرد کر دیں، اس کی رضا پر راضی رہیں کیونکہ توکل "صرف **اللہ** پاک کی عنایت پر بھروسا کرنے اور جو کچھ لوگوں کے پاس ہے اس سے مایوس ہو جانے کا نام ہے۔"[2]

حضرت سیِّدُنا سہل رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: توکل کرنے والے کی تین علامات ہیں، سوال نہیں کرتا، کسی چیز کو رد بھی نہیں کرتا اور اپنے پاس روکتا بھی نہیں۔[3] اس کو آسان لفظوں میں حضرت شیخ الفضیلت، خلیفۂ اعلیٰ حضرت، قُطبِ مدینہ ضِیاء الدِّین مدَنی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ یوں فرماتے تھے: "طمع نہیں، منع نہیں اور جمع نہیں۔"[4]

نوافل کی کثرت جنت میں لے گئی

3... حضرت نَصر بن علی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا کہ میں نے حضرت سیِّدُنا یزید بن

---

[1] ...... حلیۃ الاولیاء، الرقم: ۳۴، سلمان الفارسی، الحدیث: ۶۵۵، ج۱، ص ۲۶۴

[2] ...... الرسالۃ القشیریۃ، باب التوکل، ص ۲۰۶

[3] ...... الرسالۃ القشیریۃ، باب التوکل، ص ۲۰۶

[4] ...... سیدی قطبِ مدینہ، ص ۱۲

زُرَیع رَحمَۃُاللہِ عَلَیْہ کو خواب میں دیکھ کر پوچھا: ”مَافَعَلَ اللہُ بِكَ یعنی **اللہ** پاک نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟“ جواب دیا: ”مجھے جنت میں داخل کر دیا گیا“ میں نے عرض کی: ”کس سبب سے ؟“ فرمایا: ”کثرت سے نَوَافِل ادا کرنے کی وجہ سے۔ “

حکایت سے حاصل ہونے والا درس

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! فارغ وقت یوں ہی پڑے پڑے گزارنے کے بجائے ذکر و درود اور نوافل وغیرہ میں گزارنا چاہیے کہ پھر مرنے کے بعد موقع نہیں مل سکے گا۔ زندگی میں کافی وقت فارغ مل سکتا ہے لہٰذا ”فراغت کو مصروفیت سے پہلے غنیمت جانو “کے تحت ہو سکے تو نوافل کی کثرت کیجیے۔ [1]

کوشش کیجئے اور اپنے صبح سے لے کر رات سونے تک کے تمام کاموں کے اوقات میں نماز تہجد، اشراق، چاشت اور اوابین کے نوافل کو بھی شامل کر لیجئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ان نوافل کی ادائیگی سے آخرت میں ملنے والے اجر و ثواب کے ساتھ ساتھ ذہنی و قلبی سکون بھی میسر آتا ہے۔ جیسا کہ حبیبِ پروردگار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو چاشت کی دو رکعتیں پابندی سے ادا کرتا ہے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اگر چہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔“ [2] اور تاجدارِ رسالت، صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ”میری مسجد میں ایک نماز پڑھنا دس ہزار نمازوں کے برابر ہے اور مسجد حرام میں نماز پڑھنا ایک لاکھ نمازوں کے برابر ہے اور میدان جہاد میں نماز پڑھنا بیس لاکھ نمازوں کے برابر ہے، اور ان سب سے زیادہ فضیلت والی نماز بندے کی وہ دو رکعتیں ہیں جنہیں وہ

---

[1] ...... 152 رحمت بھری حکایات، ص ۱۱۴ تا ۱۱۵

[2] ...... ابن ماجه، کتاب امامة الصلوة... الخ، باب ماجاء فی صلوة الضحی، رقم ۱۳۸۲، ج ۲، ص ۱۵۳

رات کے درمیانی حصے میں رضائے الٰہی کے لئے ادا کرتا ہے۔"[1] ہمت کیجئے اور ابھی سے نیت کیجئے کہ میں اِنْ شَآءَ اللہ آئندہ سے تہجد، اشراق، چاشت اور اوابین کے نوافل بھی ادا کیا کروں گا۔

جنت کے بادشاہ

حضرت یحییٰ بن ایوب نے بیان کیا کہ دو آدمیوں کا آپس میں بھائی چارہ تھا انہوں نے ایک دوسرے سے عہد کیا کہ "ان میں سے جو پہلے فوت ہو گا وہ مرنے کے بعد دوسرے کو وہاں کے احوال بتائے گا۔" پھر جب ان میں سے ایک فوت ہو گیا تو دوسرے نے اسے خواب میں دیکھ کر حضرت سیِّدُنا حسن بصری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے متعلق پوچھا۔ اس نے کہا: "وہ جنت میں بادشاہوں کی طرح ہیں (ان کے خدام) ان کی نافرمانی نہیں کرتے۔" پھر حضرت سیِّدُنا امام ابنِ سیرین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے متعلق پوچھا تو اس نے کہا کہ "وہ جنت میں جہاں چاہیں رہتے ہیں اور اس کی نعمتوں سے جو چاہیں کھاتے ہیں۔ لیکن دونوں کے مراتب میں بڑا فرق ہے۔" اس کے بعد خواب دیکھنے والے نے پھر پوچھا کہ "حضرت سیِّدُنا حسن بصری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کو یہ مقام کیسے حاصل ہوا"؟ جواب دیا: **"فکرِ آخرت میں شدید خوف زدہ اور غمگین رہنے کی وجہ سے۔"**[1]

کاش فکر آخرت اور خوف خدا نصیب ہو جائے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے فکر آخرت میں خوف زدہ اور غمگین رہنے کی وجہ سے حضرت سیدنا حسن بصری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو جنت میں کیسا عظیم مقام

---

[1] ...... الترغیب والترہیب، کتاب النوافل، الترغیب فی قیام اللیل، رقم ۲۲، ج۱، ص ۲۴۳

حاصل ہوا۔یقیناً خوفِ خدا بہت بڑی نعمت ہے، جب تک یہ عظیم دولت حاصل نہ ہو گناہوں سے فرار اور نیکیوں سے پیار تقریباً ناممکن (Impossible) ہے۔ لیکن جب یہ عظیم دولت نصیب ہو جائے تو نیکیاں کرنا اور گناہوں سے بچنا بہت آسان ہو جاتا ہے۔ بندۂ مومن کے دل میں پیدا ہونے والے خوفِ خدا کی شمع اسے گناہوں کی اندھیری راہ سے بچا کر نیک اعمال کے سیدھے راستے پر گامزن رکھتی ہے۔یہ عظیم نعمت ہوتی کیا ہے؟خوفِ خدا کہتے کسے ہیں؟ آیئے!اس بارے میں سنتے ہیں، چنانچہ شیخِ طریقت، اَمیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علّامہ مولانا ابُوبلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنی مایۂ ناز تالیف **"کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب"** صفحہ 26 پر فرماتے ہیں: **"خوفِ خدا"** سے مراد یہ ہے کہ **اللہ** پاک کی خفیہ تدبیر، اس کی بے نیازی، اُس کی ناراضی، اس کی گِرِفت (پکڑ)، اس کی طرف سے دیئے جانے والے عذابوں، اس کے غضب اور اس کے نتیجے میں ایمان کی بربادی وغیرہ سے خوف زدہ رہنے کا نام **"خوفِ خدا"** ہے۔ قرآنِ کریم میں اللہ ربُّ الْعٰلَمِیْن نے مومنین کو کئی مقامات پر اس پاکیزہ صفت کو اختیار کرنے کا حکم ارشاد فرمایا: چنانچہ پارہ 5، سُوْرَۃُ نِسَاء، آیت نمبر 131 میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَ لَقَدْ وَصَّیْنَا الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ اِیَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

(پ۵، النساء: ۱۳۱)

ترجمۂ کنزالایمان: اور بے شک تاکید فرمادی ہے ہم نے ان سے جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے اور تم کو کہ اللہ سے ڈرتے رہو

اسی طرح پارہ 22، سورۂ اَحزاب آیت نمبر 70 میں ارشاد ہوتا ہے: ترجمۂ کنزالایمان:

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو۔ اور پارہ 4 سورۂ آلِ عمران آیت نمبر 175 میں اِرشادِ باری تعالیٰ ہے: ترجمۂ کنزالایمان: اور مجھ سے ڈرو اگر ایمان رکھتے ہو۔

امیرِ اہلسنت، بانیِ دعوتِ اسلامی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ یہ آیتِ کریمہ نقل کرنے کے بعد ترغیب دیتے ہوئے اِرشاد فرماتے ہیں: اے کاش! اِس آیتِ مقدّسہ کے صدقے غفلت کا پردہ چاک ہو جائے اور امّیدِ رحمت کے ساتھ ساتھ ہمیں صحیح معنوں میں خوفِ خدا بھی مُیَسر آ جائے، دُنیا کی بے ثَباتی کا حقیقی معنوں میں اِحساس ہو جائے، **کاش! کاش! کاش!** بُرے خاتِمے کا ڈر دل میں گھر کر جائے، اپنے پروردگار کی ناراضگیوں کا ہر دم دھڑ کالگا رہے، نَزع کی سختیوں، مَوت کی تلخیوں، اپنے غسلِ میِّت و تکفین و تدفین کی کیفیّتوں، قبر کی اندھیریوں اور وَحشتوں، منکَر و نکیر کے سُوالوں، قبر کے عذابوں، مَحشر کی گرمیوں اور گھبراہٹوں، پُل صراط کی دَہشتوں، بارگاہِ الٰہی کی پیشیوں، میدانِ قیامت میں چھوٹی چھوٹی باتوں کی بھی پُرسِشوں اور سب کے سامنے عیب (Defect) کھلنے کی رُسوائیوں، جہنَّم کی خوفناک چِنگھاڑوں، دوزخ کی ہولناک سزاؤں اور اپنے نازوں کے پلے بدن کی نَزاکتوں، جنّت کی عظیم نعمتوں سے محرومیوں وغیرہ وغیرہ کا خوف ہمیں بے چین کرتا رہے اور **اے کاش!** یہ خوف ہمارے لئے ہدایت و رحمت کا ذَریعہ بن جائے جیسا کہ پارہ 9 سورۂ اَعراف آیت نمبر 154 میں ارشادِ ربُّ العِباد ہے:

هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ (پ ۹، الاعراف: ۱۵۴)	ترجَمۂ کنزُالایمان: ہدایت اور رحمت ہے ان کے لئے جو اپنے ربّ سے ڈرتے ہیں۔

خدایا بُرے خاتمے سے بچالے   گنہگار ہے جاں بَلَب یاالٰہی

چلوں اس جہاں سے میں جب یا الٰہی ① نظر میں محمد کے جلوے بسے ہوں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک اعمال کی ترغیب:

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے جنت کے بارے میں سُنا کہ جنت ایمان والوں، **اللہ** پاک کے نیک بندوں کے لیے ایک ایسا گھر ہے جس میں کوئی تکلیف نہیں ہے، کوئی دُکھ نہیں ہے، کوئی مصیبت و آزمائش نہیں ہے، ایک ایسا گھر ہے جہاں کی نعمتیں عارضی نہیں بلکہ **ہمیشہ ہمیشہ** کے لیے ہیں، یہ سب کچھ سُن کر ذہن بنتا ہوگا کہ اے کاش! میں بھی جنت میں جانے والوں میں شامل ہو جاؤں، پھر ذہن میں سُوال اُبھرتا ہوگا کہ میں **جنت کی تیاری کیسے** کر سکتا ہوں، **اللہ** پاک کی اِس عظیم نعمت جنّت کو پانے کے لیے مجھے کیا کرنا ہوگا؟ یقین جانیے! اِس پُر فتن دَور میں کہ جہاں ہر طرف گناہوں کی بھرمار ہے، بُری صحبتوں اور بُرے دوستوں کی بُری محفلوں کی وجہ سے گویا ہر طرف تباہی و بربادی کے بادل منڈلا رہے ہیں، شیطان لعین ایمان برباد کرنے کے لیے اپنی پوری کوشش کر رہا ہے، ایسے میں عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کا دِینی ماحول کسی نعمتِ عظمیٰ (یعنی بہت بڑی نعمت) سے کم نہیں ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دِینی کاموں میں سے ایک دِینی کام "ہفتہ وار مدنی مذاکرہ"

پیارے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں جہاں گناہوں سے بچنے،

① ...... وسائلِ بخشش مُرمّم، ص۱۰۸ بحوالہ کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص۲۴ تا ۲۶

نیکیوں کو اپنانے اور شریعت پر عمل کی ترغیب دی جاتی ہے، وہیں یہ ذہن بھی دیا جاتا ہے کہ ہم شرعی تقاضوں کے مطابق اپنی زندگی کو کیسے بہتر سے بہترین بنا سکتے ہیں، **جنّت کی تیاری** کیسے کرسکتے ہیں؟ مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کی صحبتیں، سُنّتوں بھرے اجتماعات میں ہونے والے بیانات، درس و بیان کے مدنی حلقے سب اسی سلسلے کی کڑی ہیں۔ اسی طرح سوچ اور فکر کو نکھارنے کا ایک بہترین طریقہ اَمیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علّامہ مَولانا **محمد الیاس عطّار قادِری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے **مدنی مذاکروں** میں شرکت بھی ہے۔ مختلف مواقع اور ہر ہفتے ہونے والا مَدَنی مذاکرہ جہاں نیک صحبت پانے کا ذریعہ ہے، وہیں قلب و روح کی روشنی کا بھی باعث ہے۔ اسی طرح **"ہفتہ وار مدنی مذاکرہ"** ذیلی حلقے کے 12 دِینی کاموں میں سے ایک دِینی کام بھی ہے۔اس دِینی کام کے بے شُمار دینی و دُنیوی فوائد ہیں، **مدنی مذاکرے کی** برکت سے گناہوں سے بچنے کا ذِہن ملتاہے۔اور علمِ دِین حاصل ہوتاہے۔**مدنی مذاکرے** کی برکت سے دِینی **معلومات** (Islamic Information) کے ساتھ اَخلاقی تربیت بھی نصیب ہوتی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ !اِس دِینی کام کی برکت سے بے شُمار لوگ گناہوں بھری زندگی چھوڑ کر نیکیاں کرنے والے بن گئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

رُوحانی علاج (Rohani ilaj) اَیپ کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی سوشل میڈیا (Social Media) کے اس دور میں **جدید ذرائع** اپناتے ہوئے ہر شعبے بلکہ ہر طبقے کے لوگوں میں نیکی کی دعوت عام کرنے کے ساتھ ساتھ مختلف انداز سے سرکارِ مدینہ کی **دُکھیاری اُمّت کی خیر خواہی** میں بھی مصروفِ عمل ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! **مجلس آئی ٹی** (I.T) کی جانب سے ایک

بہت ہی پیاری **موبائل ایپلی کیشن** (Application) بنام **"رُوحانی علاج"** (Rohani ilaj) جاری کی گئی ہے، اس ایپلی کیشن میں مختلف موضوعات پر **40 روحانی علاج** بتائے گئے ہیں مثلاً (✿) **ایمان کی حفاظت** کے لیے کونسا وظیفہ کیا جائے؟ (✿) **غُربت سے نجات** کیسے حاصل ہو؟ (✿) **بلاؤں سے حفاظت** کیسے ہو؟ (✿) **اولادِ صالح** کے لیے کیا پڑھا جائے؟ (✿) **اولادِ نرینہ** کے لیے کیا وظیفہ ہے؟ (✿) **دِل کا زنگ** کیسے دُور ہو؟ (✿) **اولاد فرماں بردار** بنے، اس کے لیے کونسا وظیفہ کیا جائے؟ (✿) وہ کونسا وظیفہ ہے کہ جس کی برکت سے **جادُو اثر نہیں کرے گا** وغیرہ۔ آج ہی اپنے موبائل میں یہ ایپ (App) انسٹال کر کے **اوراد و وظائف** کا خوب اِہتمام کیجئے اور اس کی برکتیں حاصل کیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بَیان کو اِختِتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت، چند سُنّتیں اور آداب بَیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شَہَنْشاہِ نُبُوَّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سُنّت سے مَحبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ [1]

سینہ تِری سُنَّت کا مدینہ بنے آقا　　　جنّت میں پڑوسی مجھے تُم اپنا بنانا

لباس پہننے کی سنتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! لباس پہننے کے متعلق چند مَدَنی پھول سُنتے ہیں:

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: ❀ جِنّ کی آنکھوں اور لوگوں کے سِتْر کے درمیان

---

[1] ......مشکاۃ، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، الفصل الثانی، ۱/۵۵، حدیث: ۱۷۵

پردہ یہ ہے کہ جب کوئی کپڑے اُتارے تو بِسْمِ الله کہہ لے۔[1] ❁ جو شخص کپڑا پہنے اور یہ پڑھے: **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ**۔ تو اس کے اگلے پچھلے گناہ مُعاف ہو جائیں گے۔[2] ❁ جو باوُجُودِ قدرت زیب وزینت کا لباس پہننا تواضُع (یعنی عاجِزی) کے طور پر چھوڑ دے تو اللہ پاک اس کو کرامت کا حُلّہ پہنائے گا۔[3] ❁ **خَاتَمُ الْمُرْسَلِین، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِین** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا مبارَک لباس اکثر سفید کپڑے کا ہوتا۔[4] ❁ پہنتے وَقت سیدھی طرف سے شروع کیجئے (کہ سنت ہے) مَثَلاً جب کُرتا پہنیں تو پہلے سیدھی آستین میں سیدھا ہاتھ داخل کیجئے پھر اُلٹا ہاتھ اُلٹی آستین میں[5] ❁ اِسی طرح پاجامہ پہننے میں پہلے سیدھے پائنچے میں سیدھا پاؤں داخِل کیجئے اور جب (کُرتا یا پاجامہ) اُتارنے لگیں تو اس کے بر عکس (اُلٹ) کیجئے یعنی اُلٹی طرف سے شروع کیجئے۔ سنت یہ ہے کہ دامن کی لمبائی آدھی پنڈلی تک ہو اور آستین کی لمبائی زیادہ سے زیادہ انگلیوں کے پَوروں تک اور چوڑائی ایک بالِشت ہو۔[6] ❁ سنت یہ ہے کہ مرد کا تہبند یا پاجامہ ٹخنے سے اُوپر رہے۔[7] مرد مردانہ اور عورت زنانہ ہی لباس پہنے چھوٹے بچّوں اور بچیوں میں بھی اِس بات کا لحاظ رکھئے۔

---

[1] ......اَلْمُعْجَمُ الْاَوْسَط، ۲/۵۹ حدیث ۲۵۰۴
[2] ......شُعَبُ الْاِیمان ج۵ ص۱۸۱ حدیث ۶۲۸۵
[3] ......ابوداؤد ۴/۳۲۶ حدیث: ۴۷۷۸
[4] ...... کَشْفُ الْاِلْتِباس فِی اسْتِحْبابِ اللِّباس لِلشَّیخ عبد الحَقّ الدّہلوی ص ۳۶
[5] ......اَیضاً ۴۳
[6] ......رَدُّ الْمُحتار ج۹ ص ۵۷۹
[7] ......مراٰۃ، ج۶ ص ۹۴

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں پڑھے جانے والے (6) دُرودِ پاک اور (2) دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ [1]

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے

---

[1] ......افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ ①

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے: صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں ②

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَةُ اللهِ عَلَیْه بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ ③

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللهُ عَنْهُ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللهُ عَنْهُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ ④

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

---

① ...... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

② ...... القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

③ ...... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

④ ...... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ معظَّم ہے: جو شَخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ ①

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں: جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنۡہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ ②

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو (3) مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصل کرلی۔ ③

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(خُدائے حلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کے اعلانات 30 ربیع الاخر 1442ھ 17 دسمبر 2020

امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **کی طرف سے ہفتہ وار رِسالہ پڑھنے کی ترغیب**

---

① ......الترغيب والترهيب، كتاب الذكر والدعاء، ۳۲۹/۲، حديث: ۳۰

② ......مجمع الزوائد، كتاب الادعية، باب في كيفية الصلاة...الخ، ۲۵۴/۱۰، حديث: ۱۷۳۰۵

③ ......تاريخ ابن عساكر، رقم: ۲۳۰۶، زياد بن عبد الله بن خالد الصباغ، ۱۵۵/۱۹

اَلْحَمْدُلِلّٰہ! ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں امیرِ اہلسنت کسی ایک رِسالے کے مطالعے کی ترغیب بھی اِرشاد فرماتے ہیں، مطالعہ کرنے والے یا آڈیو رِسالہ سُننے والے خوش نصیب اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی کارکردگی بھی امیرِ اہلسنّت کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے نیز آپ مطالعہ کرنے اور آڈیو سُننے والوں کو اپنی دُعاؤں سے نوازنے کے ساتھ ساتھ قیمتی مدنی پھول بھی عطا فرماتے ہیں: آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں اس رِسالے " **وضو کا ثواب** " کے مطالعے کی ترغیب اِرشاد فرمائی جائے گی، تمام عاشقانِ رسول اِس رِسالے کو پیشگی ہی حاصل کرلیں اور اس کا مطالعہ کرکے امیرِ اہلسنّت کے دل کی دُعائیں لیں۔ **ہدیہ: 13 روپے**

جو عاشقانِ رسول سوشل میڈیا مثلاً (Whatsapp وغیرہ) استعمال کرتے ہیں، رِضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے یہ رِسالہ دُوسروں کو بھی شیئر (Share) کیجئے۔

فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا

پیارے اسلامی بھائیو! ہر ہفتے امیرِ اہلِسنّت دامت برکاتہم العالیہ مدنی چینل پر براہِ راست ہفتہ وار (Weekly) **مدنی مذاکرہ** بھی فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی رات تقریباً **08:30 بجے مدنی چینل پر براہِ راست** (Live) ہفتہ وار **مدنی مذاکرے** کا آغاز تلاوت و نعت سے ہو گا اور وقتِ مناسب پر شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا **محمد الیاس عطار قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سوالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ

باطنی بیماریوں کی تعریفات، اسباب و علاج اور دیگر مفید معلومات پر مبنی ایک رہنما کتاب جس کا نام ہے " **باطنی بیماریوں کی معلومات** "۔ اس کتاب میں آپ جان سکیں گے: (۞) خود پسندی کسے کہتے ہیں (۞) حسد کے 14 علاج (۞) مُداہنت کسے کہتے ہیں؟

(❁) بدگمانی کے حرام ہونے کی 2 صورتیں (❁) تکبر کے 8 اسباب و علاج (❁) شَماتَت کسے کہتے ہیں؟ (❁) دل کی سختی، اس کی تعریف اور اسباب و علاج۔ ہدیہ۔215۔ روپے

تیسری جمعرات ہفتہ وار اجتماع میں رات گزارنے والوں کے لیے دُعائے عطار

یا الٰہی! جو اسلامی بھائی مہینے کی **تیسری جمعرات** ہفتہ وار سنّتوں بھرے **اجتماع میں رات گزارے** اور اشراق تک ٹھہرا رہے، اُس سے **ہمیشہ ہمیشہ کے لیے راضی** ہو جا اور **عشقِ رسول** کی لازوال **نعمت** سے اُسے مالا مال فرما۔ اٰمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مدنی حلقوں کا جدول

آج کے **ہفتہ وار اجتماع** کے **مدنی حلقوں** میں "**نماز کا ثواب**" کے موضوع پر مفید ترین معلومات دی جائیں گی مثلاً: (❁) نماز کے بارے میں دلچسپ معلومات (❁) نماز کے متعلق مختلف احکام (❁) نماز پڑھنے کے فائدے اور ثوابات (❁) نماز نہ پڑھنے کے نقصانات (❁) **تیل لگاتے وقت** کی دُعا سکھائی جائے گی۔